رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۸۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم یکشنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah
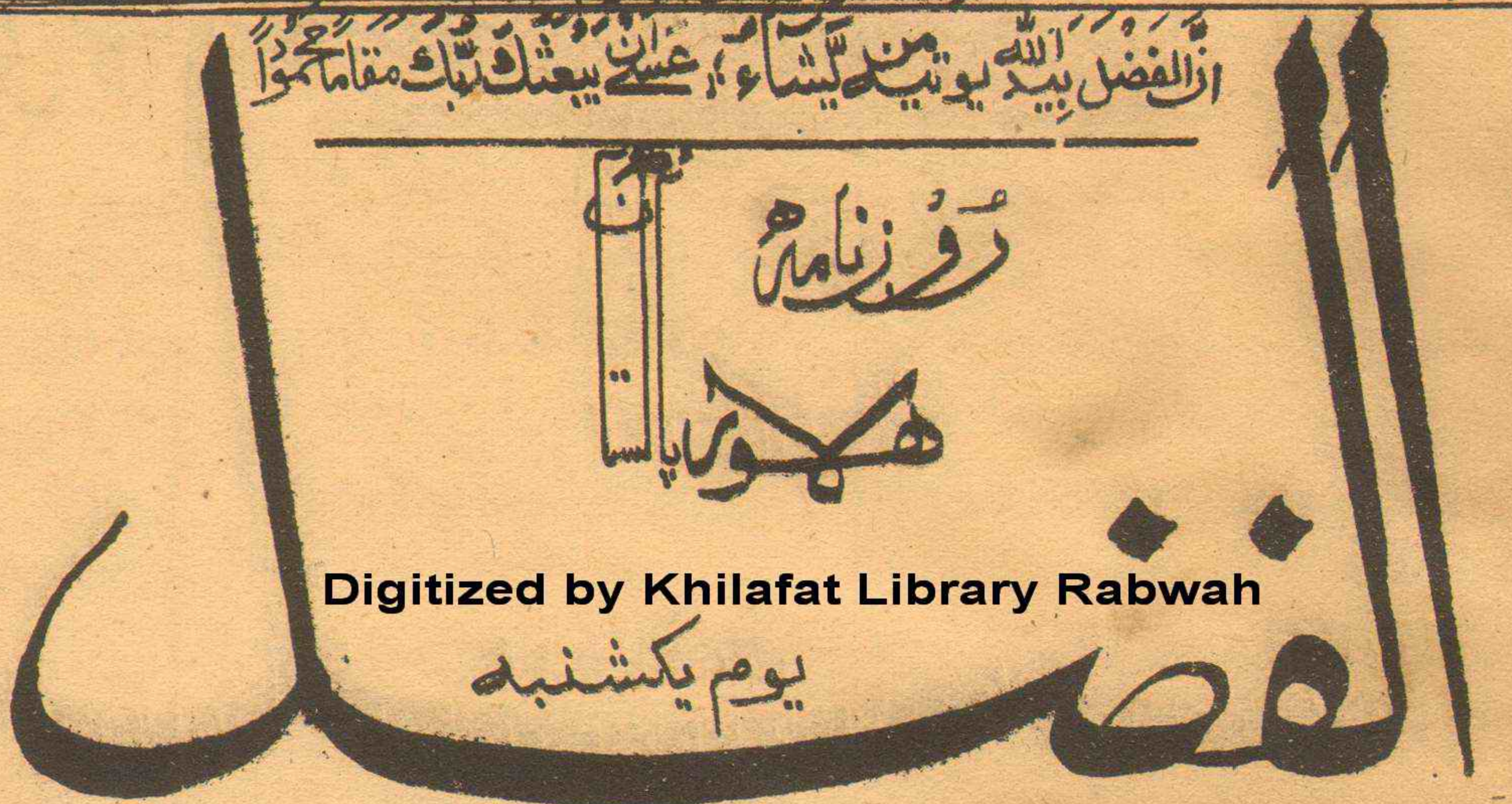
شرح چندہ

سالانہ چندہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲½ "

قیمت فی پرچہ ۱؍

جلد ۲ | ۳۰ ہجرت ۱۳۲۷ ہش | ۲۰ رجب ۱۳۶۷ھ | ۳۰ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۹ ماہ ہجرت حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

بیت المقدس کے پرانے شہر میں یہودیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

بیت المقدس ۲۹ رمئی۔ بیت المقدس کے پرانے شہر میں یہودیوں نے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ریڈ کراس کے ایک نمائندے نے عرب فوجیوں کے رویہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسا بہترین اخلاق میں نے دنیا کے پردے پر کہیں نہیں دیکھا۔ شرق اردن کے فوجی سپاہیوں نے شہر پر قبضہ کے بعد اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر جلتی ہوئی عمارتوں میں سے یہودیوں کو نکالا ہے۔ اور انہیں محفوظ مقامات پر پہنچایا ہے۔ اب انہوں نے تمام شہر پر اپنی گرفت مضبوط کر دی ہے۔

پاکستان اور برما کے دوستانہ تعلقات

رنگون ۲۹ رمئی۔ برما میں پاکستان کے سفیر مسٹر محمد علی نے کہا ہے کہ میری کوشش ہمیشہ یہ رہے گی کہ پاکستان اور برما کے درمیان سیاسی معاشی اور تمدنی تعلقات زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوں۔ اور دونوں کے درمیان تعاون اور دوستی کا جذبہ برابر ترقی کرتا رہے۔ آپ نے برما کے عوام اور لیڈروں کی بہت تعریف کی۔

کھانڈ بیرونی ممالک سے حاصل کی جائیگی

لاہور ۲۹ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کھانڈ کے معاملے میں سمندر پار کے ملکوں سے گفت و شنید کر رہی ہے۔ کیونکہ ہندوستان کی کھانڈ پاکستان کو بہت ہی مہنگے داموں ملتی ہے واضح ہے کہ ہندوستان پاکستان کو ۲۵ روپے من کے حساب سے کھانڈ دیتا ہے۔ جبکہ بیرونی ممالک سے ۱۸ روپے من کے حساب سے کھانڈ مل رہی ہے۔

ترسیل اسلحہ پر پابندی کے متعلق سر ظفر اللہ خاں کا اہم بیان

لاہور ۲۹ رمئی حکومت پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے کل یہاں ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر سلامتی کونسل نے عربوں اور یہودیوں کو اسلحہ مہیا کرنے پر عام پابندی لگانے کا فیصلہ کیا۔ تو برطانیہ کو ان معاہدوں کی روشنی میں اپنی پوزیشن پر نظر ثانی کرنی پڑے گی۔ جو اس نے عرب ممالک سے کر رکھے ہیں۔

سر ظفر اللہ خاں نے یہ رائے حفاظتی کونسل میں برطانوی مندوب سر الیگزینڈر کاڈوگن کی اس تازہ ترین تقریر پر ظاہر فرمائی۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر حفاظتی کونسل نے ترسیل اسلحہ پر عام پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تو برطانیہ بھی عراق مصر اور شرق اردن کو اسلحہ مہیا کرنا بند کر دے گا۔ آپ نے سر الیگزینڈر کے بیان پر مزید تبصرہ سے گریز اختیار فرمایا۔

فلسطین میں صلح کرانے کیلئے سلامتی کونسل میں متعدد تجاویز زیر بحث

لیک سکسیس ۲۹ رمئی۔ آج رات پھر سلامتی کونسل میں فرانس برطانیہ اور روس کی ان تجاویز پر غور کیا جائیگا۔ جو انہوں نے فلسطین میں لڑائی بند کرنے کے سلسلے میں پیش کی ہیں۔

کل رات جب کونسل میں برطانوی اور روسی تجاویز پر بحث شروع ہوئی تو فرانسیسی نمائندے نے جو کونسل کے صدر بھی ہیں۔ بیت المقدس میں فوری طور پر لڑائی بند کرانے کے سلئے بعض تجاویز پیش کیں ان تجاویز کا مقصد یہ ہے کہ بیت المقدس کو عام تباہی سے بچایا جائے۔ انہوں نے بیت المقدس سے آمدہ ایک تار بھی پڑھ کر سنایا جس میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ عربوں نے یہودیوں کی ایک بہت بڑی عبادتگاہ کو تباہ کر دیا ہے اور یہودی بدلہ لینے کی فکر میں ہیں۔ برطانوی نمائندے نے فرانسیسی تجاویز کی تائید کی اور امریکہ نے

نواب خاران کی قائد اعظم سے ملاقات

کوئٹہ ۲۹ رمئی۔ خاران کے نواب صاحب نے آج قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران میں کسی سیاسی مسئلہ پر گفتگو نہیں ہوئی

سیلون ۲۹ رمئی۔ لنکا نے اقوام متحدہ کی انجمن کا ممبر بننے کے لئے درخواست دی ہے۔

پاکستان کو جاپان کے تجارتی وفد کی پیشکش

کراچی ۲۹ رمئی۔ جاپان کے تجارتی وفد اور پاکستان کے محکمہ تجارت و امور اقتصادیات کے افسروں کے درمیان آج بھی بات چیت جاری رہی۔ آج گفتگو کا تیسرا دن تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی وفد نے ہندوستان کی نسبت کم داموں پر سوتی کپڑا سپلائی کرنے کی پیشکش کی ہے۔

۳ اور کولمبیا نے روسی تجاویز کی بیز چین اور کینیڈا نے برطانوی تجاویز کے حق میں اظہار خیال کیا۔

نوشہرہ کے محاذ پر گھمسان کی لڑائی ـــــ ہندوستانی چوکی پر بمباری

تراڑکھل۔ آزاد کشمیر ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ نوشہرہ کے مورچے پر آزاد فوجوں اور ہندوستانی فوجوں کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ جس میں دشمن نے شکست کھائی اور وہ بہت سا اسلحہ اور گولہ بارود جس میں سٹین گنوں کی ایک بڑی تعداد بھی شامل تھی۔ چھوڑ کر پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گیا۔ اوڑی کے علاقے میں بھی آزاد فوجوں نے ہندوستانی چوکیوں پر گولہ باری کی۔ جس کے نتیجے میں دشمن کے پچاس سپاہی ہلاک اور کئی فوجی لاریاں تباہ ہوئیں۔ اکھنور کے قریب بھی ایک ہندوستانی چوکی پر حملہ کیا گیا جہاں ہندوستانی ہوائی جہازوں نے بہت سرگرمی دکھائی۔ لیکن اس بمباری کے باعث کسی نقصان کی خبر نہیں ملی بلکہ ہندوستانی طیاروں نے غلطی سے ایک ہندوستانی چوکی پر بم برسا کر اپنے ہی ہاتھوں اپنا نقصان کیا۔ خبر آئی ہے کہ انگلستان میں مقیم کشمیری باشندوں نے حکومت آزاد کشمیر کی امداد کیلئے دو لاکھ ۸۰ ہزار روپیہ چندہ جمع کیا ہے۔

پاکستان کے وفادار یہودیوں کیلئے حفاظت کا وعدہ

کراچی ۲۹ رمئی۔ حکومت پاکستان کے وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین نے پاکستان کے وفادار یہودیوں کو حفاظت کا یقین دلایا ہے کہ وہ قطعاً پریشان نہ ہوں اور اپنے لئے کسی قسم کا خطرہ محسوس نہ کریں۔ پاکستان یہودیوں کا نہیں بلکہ صیہونیت کا مخالف ہے کیونکہ اس کے پیرو ایک ایسے علاقے پر یہودیوں کو آباد کر کے قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ جو خالصتہً عرب علاقہ ہے اسلئے ہماری ہمدردیاں عربوں کیساتھ ہیں۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

قادیان کے مصائب پر سابق گورنر پنجاب لارڈ ہیلی کا اظہار ہمدردی

حال ہی میں ہمارے ایک دوست نے لارڈ ہیلی سابق گورنر پنجاب کو ... صاحب کے ایک خط کے جواب میں جو حکومت برطانیہ کے زمانہ میں ... لارڈ ہیلی نے جو پچھلے دنوں حکومت کی طرف سے افریقہ کے تعلیمی کمیشن پر بھیجے گئے تھے قادیان کے دردناک واقعات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے مندرجہ ذیل خط لکھا ہے۔ ... میں لارڈ ہیلی پنجاب کے گورنر رہے ہیں۔ ... آپ حکومت کی دیانت اور انصاف ... ہمدردی کے ... تھے ان کی خط ... ساتھ ... ذیل میں نقل کرتے ہیں۔

... لگایا

۲۵ ... ایج

مکرم بندہ ۔ ۱۳ مارچ

کا تحریر کردہ مکتوب جس میں آپ نے قادیان کے دردناک واقعات اور جماعت احمدیہ کے ارکان کی شہادت کا بالتفصیل ذکر کیا ہے۔ شرف صدور لایا ہے اس کے لئے میرا بعد خلوص شکریہ قبول فرمائیے۔ میں ان کے متعلق اس سے پہلے دار السلام کے احمدی احباب کی زبانی بھی سن چکا ہوں بعض ان واقعات کے عینی شاہد ہیں۔ اس سے مجھے دکھ پہنچا ہے۔

جماعت احمدیہ کے متعلق میرا نظریہ اور رویہ آپ سے ڈھکی چھپی نہیں جس کا اظہار میں نے ۱۹۲۴ء میں پہلی جنگ عظیم اور دوسری جنگ عظیم کے ایام میں جماعت کا رویہ دیکھ کر کیا تھا۔

مجھے ان تمام لوگوں سے جو ہمدردی ہے جن کو قادیان ... کا اور دوسرے ... تمام حادثات کا شکار ہوئے جنہوں نے پنجاب کی آئندہ تاریخ کے صفحات کو سیاہ کر دیا ہے۔

آپ کا مخلص

ہیلی (بحروف انگریزی)

لارڈ ہیلی کی ۱۹۲۴ء کی رائے

"...... اپنے پیشرو سر ایڈورڈ میکلیگن کی طرح میں بھی آپ کے اس رویے کی قدر کرتا ہوں جو آپ نے ان دونوں خاص دنیاوی حالات میں روا رکھا۔ آپ نے بحیثیت جماعت اس اصول کی پابندی کی ہے۔ کہ سیاسی ترقی تحریک ... کی بجائے معقولیت اور دوسرے کو قائل کر دینے سے ہونی چاہیئے۔ آپ نے بحیثیت جماعت جنگ عظیم کے ایام میں اپنے رویے سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ آپ حق بات کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے ملکی تحریک میں بھی دلی اور عملی امداد بہم پہنچائی ہے اگر میں اس موقعہ پر آپ کی ان مساعی کو بھی خراج تحسین پیش کروں۔ جو آپ نے سیاست میں معقولیت اور سوسائٹی میں استقلال پیدا کرنے کے سلسلے میں انجام دی ہیں۔ تو بے محل نہ ہوگا"

چندہ پچاس فیصدی آمد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد بذریعہ الفضل کئی بار احباب کے گوش گذار کیا جا چکا ہے۔ کہ جو احباب اس نئی تحریک میں حصہ لیتے ہوئے اپنے چندوں میں اضافہ فرمائیں۔ وہ مرکز میں اپنے چندے بھجواتے ہوئے اس کی تفصیل ضرور بھجوا دیا کریں کہ ارسال کردہ رقم میں کس قدر رقم کس چندہ کی ہے۔ احباب جماعت سے اور خاص کر سیکرٹریان مال جماعت ہائے مقامی سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ مرکز میں چندے بھجواتے وقت اس آمد کا ضرور ذکر فرمایا کریں۔ کہ جو رقم اب ارسال کی جا رہی ہے۔ اس میں وہ رقم کس قدر ہے جو حضور جہاں پسند فرمائیں۔ خرچ کی جائے" اور کہ اس اضافہ والی رقم میں کس قدر رقم کس دوست کی ہے اور اب تک جن احباب نے اس تحریک کے ماتحت جس قدر زائد رقم مرکز میں بھجوائی ہے۔ ان کے متعلق براہ مہربانی فوری مطلع فرمائیں۔ کہ کس کی طرف سے کب بھجوائی گئی ۔ اور اگر علم ہو۔ تو کوپن نمبر خزانہ و تاریخ سے مطلع فرما دیا جائے۔ جس کے ماتحت وہ رقم داخل خزانہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئی کیونکہ نظارت بیت المال ایسے مخلصین کے اضافہ والے حصہ کا علیحدہ ریکارڈ رکھنا چاہتی ہے۔ اور چاہتی ہے۔ کہ جیسے جیسے رقوم وصول ہوں حضور کی خدمت میں بغرض دعا عرض کیا جائے۔ کہ فلاں دوست نے اس قدر رقم "جہاں حضور فرمائیں خرچ ہو" کی غرض سے مرکز میں بھجوائی ہے۔

(نظارت بیت المال)

درخواست دعا — میرا نوجوان لڑکا عزیزی ... ایک لمبے عرصے سے بیمار ہے۔ احباب جماعت دل سے دعا فرمائیں۔ ... حکیم یوسف علی (... مرحوم ... فلیمنگ روڈ لاہور)

لیڈنگ نوٹ ۔ بقیہ صفحہ (۳)

ہمارے نزدیک اس کی وہی وجہ ہے۔ جس کی طرف ہم اس سے پہلے اشارہ کر چکے ہیں۔ سیکورٹی کونسل میں ہم نے جن لوگوں کو اپنا ترجمان بنا کر بھیجا تھا۔ ان کی عمریں انگریز کی وفاداری کرتے۔ اس کی سیاست پر اعتماد کرتے اور اسے اپنا خیرخواہ سمجھتے گذاری ہیں۔ اور نفسیاتی طور پر یہ لعید تھا۔ کہ وہ دنیں سالہا سال کی ذہنی افتاد کو بدل کر انگریز کو شک و شبہ کی نگاہ سے دیکھنے لگیں۔ چنانچہ وہ اپنے "دوست" کا فریب کھا گئے۔ اور بڑی آسانی سے کھا گئے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ برطانوی نمائندے نے پاکستان کے نمائندوں کو بری طرح نیچا دیا ابتداء میں اس نے اپنا جھکاؤ پاکستان کی طرف ظاہر کیا۔ یہ بیوقوف سمجھ بیٹھے۔ کہ وہ ہمارا ہمدرد ہے۔ اور فوراً اس پر اعتماد کا اظہار ظاہر کر دیا۔ لیکن جب ایسا ہو گیا۔ تو اس نے معاً اپنا رویہ بدل لیا۔ اور ان کی یہ حالت ہو گئی کہ "نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن"

ہم نے یہ تمام ماحول اس لئے ناظرین کے پیش نظر کیا ہے۔ تاکہ ناظرین کو معلوم ہو جائے۔ کہ جب انسان کے پاس دلائل موجود نہ ہوں۔ تو وہ کس طرح سیدھی بات کو الٹی بنا کر بطور دلیل کے پیش کرتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ دنیا کو دھوکہ دے رہا ہے۔ حالانکہ وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہا ہوتا ہے۔

"مدیر محترم کچھ دنوں سے یہ ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں کہ پاکستان نے اپنے وزیر خارجہ کے انتخاب میں عقلمندی سے کام نہیں لیا۔ اس بات کو بنے دیجئے۔ کہ جب ہر طرف سے وزیر خارجہ کی تعریف ہو رہی ہے۔ تو آپ کو اس کے خلاف آواز بلند کرنے کی کیوں ضرورت پیش آئی ہے یہ تو اپنی اپنی پسند کی بات ہے۔ اس میں چون و چرا کی گنجائش نہیں۔

اب جو بھی ایک دفعہ مندرجہ بالا عبارت کو پڑھے گا۔ بغیر سوچے اس پر واضح ہو جائے گا۔ کہ برطانیہ نے جو دھوکہ دیا اس میں پاکستان یا پاکستان کے وزیر خارجہ کا قطعاً کوئی قصور نہ تھا۔ لیکن چونکہ ممکن ہے۔ مدیر محترم کے ذہن میں اتنی سیدھی سی بات بھی نہ آئی ہو کیونکہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے بھی فرمایا ہے۔

گجے برپائے پشت خود نہ بینم

اس لئے کسی قدر وضاحت کر دیتے ہیں۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں لانی چاہئیں۔ (۱) یو۔ این۔ او میں دعویٰ انڈین یونین نے کیا تھا۔ اگر پاکستان نے پہلے دعویٰ کیا ہوتا۔ تو ممکن تھا یہ خیال کیا جاتا کہ برطانیہ کے کہنے پر ایسا کیا گیا۔ اس لئے برطانیہ نے میدان میں لے جا کر اس کے ساتھ بعد میں دھوکہ کیا (۲) برطانیہ یو۔ این۔ او میں اپنے طور پر گیا تھا۔ کیونکہ انڈین یونین اور پاکستان دونوں اس کی نوآبادیاں تھیں۔ اگر پاکستان اس کو لے جاتا۔ تو یہ خیال کیا جا سکتا تھا کہ وہ اس کو اپنی مدد کا وعدہ لیکر لے گیا تھا (۳) شروع شروع میں برطانیہ نے پاکستان کی کسی قدر حمایت کی تھی۔ کیا مدیر محترم یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان کا وزیر خارجہ برطانیہ سے کہہ دیتا کہ ہم تجھے خوب جانتے ہیں۔ بس چپ رہو۔ ہماری اتنی حمایت نہ کرو۔ ہم تمہاری حمایت کے بغیر ہی فتح حاصل کریں گے۔ مدیر محترم بتائیں کہ جب برطانیہ پاکستان کی حمایت کر رہا تھا۔ تو اس وقت پاکستان کو اسے ٹوک دینا چاہیئے تھا۔ یو۔ این۔ او میں جہاں امریکہ اور برطانیہ کا طوطی بولتا تھا۔ اس حمایت کو غنیمت سمجھنا چاہیئے تھا اگر برطانیہ شروع ہی سے پاکستان کی مخالفت کرتا۔ تو پاکستان کو نقصان ہوتا یا فائدہ؟ (۴) مسٹر ڈونلڈ سٹیڈ نے صاف لکھا ہے۔ کہ برطانیہ نے پاکستان کی مخالفت اس وقت کی جب ہندوستان نے اس کو دھمکی دی کہ وہ "دولت مشترکہ" سے نکل جائے گا۔ اب اگر اس دھمکی میں آکر برطانیہ نے اپنے مفاد کے پیش نظر اپنی رائے تبدیل کر لی۔ تو اس میں پاکستان کا کیا قصور ہے اور دھوکہ اپنے مفاد کے پیش نظر برطانیہ نے دیا۔ اس سے یہ سوال کس طرح پیدا ہوتا ہے کہ پاکستان نے دھوکہ کیوں کھایا؟ کیا اس سے مدیر محترم کا یہ مطلب ہے۔ کہ کیوں پاکستان نے انڈین یونین کی دھمکی ماننے ہی میں نہ روک لی۔ اور برطانیہ کے کانوں تک پہنچنے دی یا پاکستان کوئی ایسا جادو برطانیہ پر کرتا کہ وہ یہ دھمکی نہ کھاتا

ان باتوں پر غور کرنے سے معلوم ہو جائیگا۔ کہ مدیر محترم محض اس کینہ کی وجہ سے جو وزیر خارجہ کے احمدی ہونے کی وجہ سے خدا واسطے ان کو ان کے ساتھ ہے۔ ایک انہونی بات کہہ رہے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ وہ مسلمانوں کو آپ کے خلاف بھڑکا سکیں گے حالانکہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے۔

محال است کہ ہنرمنداں بمیرند و بے ہنراں

جائے ایشاں گیرند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
۳۰ رمئی ۱۹۴۸ء

وزارت

مغربی پنجاب کی وزارت دیر سے شکست و ریخت کے بحران میں ہو رہی تھی۔ آخر وہ دن آ ہی گیا۔ کہ جب بیچاری نے دم توڑ دیا۔ جو بیانات مستعفی وزراء نے دیئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ شروع ہی سے ان وزراء کو معلوم ہو گیا تھا۔ کہ یہ بیل منڈھے نہیں چڑھیگی بلکہ ممکن ہے معرض وجود میں آنے سے پہلے ہی اس کے بعض افراد کو احساس ہو۔ کہ ایسی وزارت زندگی کے صرف چند گنتی کے لمحے ہی بمشکل گزار سکیگی لیکن جیسا کہ بیانات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وقت کی اہمیت نے جو ایک حادثہ کی صورت میں نمودار ہوئی تھی غلط اور عارضی احساس "لے نبھنے" کا دلوں میں ابھار دیا تھا جو رفتہ رفتہ کم ہوتا گیا۔ اور آخر بالکل زائل ہو گیا۔ ظاہر ہے کہ ایسی مزمنہ بیماری کی شکار وزارت کسی طرح ملک وقوم کے لئے مفید ثابت نہیں ہو سکتی تھی۔ اس لئے جیسا کہ خود مستعفی وزراء کا اعتراف ہے۔ ملک کا بہت سا وقت ضائع کیا گیا ہے۔ چاہیئے تھا کہ جب ان وزراء کی دانست میں بیماری اتنی بنیادی تھی۔ تو وہ مصالحت کے بینے کار تجربوں میں ملک وقوم کے نہائت قیمتی لمحے رائیگاں نہ کرتے۔ بلکہ جس وقت پہلی دفعہ ان پر عیاں ہوا تھا۔ کہ وہ باہم نبھانے کے مصنوعی احساس کو قائم نہیں رکھ سکتے۔ اسی وقت وزارت کو توڑ دیا جاتا۔

ہم مانتے ہیں کہ وزراء نے ملک کے نازک حالات کی وجہ سے وزارت کو توڑ پھوڑ کر ملک میں بے چینی پھیلانے کے ڈر سے ایسا نہیں کیا۔ لیکن ہمارے خیال میں اگر جو کام ہونا ہی تھا۔ اور سب کو نظر آ رہا تھا کہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تو جتنا پہلے وہ ہو جاتا اتنا ہی اچھا تھا۔ لیکن ہم پھر بھی ان وزراء کی تعریف کرتے ہیں۔ کہ آخر گو دیر کے بعد ہی سہی وہ اپنے عارضی جذبہ اشتراک پر فاتح ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے وہ اہم قدم اٹھا ہی لیا جس کو اٹھانے سے وہ اتنی دیر ہچکچاتے رہے۔

ہمارے خیال میں اب ان باتوں پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں۔ جن کی وجہ سے وزارت کے افراد کے مابین وہ خلیج حائل ہو گئی تھی۔ کہ جس کا پاٹنا ناممکن ہو گیا تھا سوائے ایسی باتوں کے جو آئندہ وزارت کے لئے شمع راہ کا کام دے سکیں۔ اور جن کا پبلک کے لئے جاننا اس لئے ضروری ہو۔ کہ وہ اپنے اور اپنے وزراء کے فرائض اور حقوق کا صحیح اندازہ لگانے کے قابل ہو۔

اب جبکہ استعفٰے تک نوبت پہونچ چکی ہے۔ اور استعفے منظور کر لئے گئے ہیں۔ ہمارے خیال میں اختلاف رکھنے والے افراد کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے پر الزام لگانے اور ایک دوسرے کو بدنام کرنے کے شغل میں مصروف نہ ہوں۔ وجوہات اختلاف خواہ کچھ بھی تھیں۔ یہ ایک سچائی ہے کہ اختلافات اور ایسے اختلافات تھے جن کی وجہ سے استعفا تک نوبت پہونچنی ضروری تھی۔ اب ان اختلافات کو ایسی رنگ آمیزی سے بیان کرنے کا فریقین نے اگر شغل جاری رکھا۔ کہ جس سے سارا الزام دوسرے پر آنا ثابت ہو۔ تو اس سے ملک وقوم کو فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر استعفا دینے والوں نے ملک کے مفاد کے پیش نظر ایسا کیا ہے۔ اور استعفا منظور کرنے والے نے بھی پبلک کے مفاد کے پیش نظر استعفے منظور کئے ہیں تو فریقین کے لئے بہتر یہی ہے کہ بات کو یہیں تک رہنے دیا جائے۔ اور اس کو وجہ کینہ نہ بنایا جائے۔

کوئی آزاد ملک ترقی کی منازل طے نہیں کر سکتا۔ جب تک اس کے وزراء سے لے کر چپڑاسی تک جو کچھ کریں۔ ملک وقوم کے مفاد اور صرف ملک وقوم کے مفاد کو پیش نظر رکھ کر کریں۔ ایک بڑھنے والے ملک کے ہر فرد کا باہمی اتحاد یا اختلاف ملک کے مفاد کے نقطۂ نظر سے جب تک نہ ہو۔ وہ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھا سکتا۔

وزراء اور حکومت کے بڑے بڑے ارکان میں اختلافات ہونا کوئی انوکھی بات نہیں ہے برطانیہ جیسے متحدہ ارادہ اور ٹھوس حب الوطنی کا جذبہ رکھنے والے ملک میں بھی اختلافات کے واقعات ہوتے ہیں۔ اور ہماری وزارت کے حادثہ سے بھی زیادہ ہنگامہ خیز ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہاں ارکان حکومت میں اختلاف کو ذاتی کینہ اور دائمی دشمنی کا ذریعہ بہت کم بنایا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ملک میں بھی یہ احساس ترقی کرے گا اور ہم بھی دنیا کے سامنے ایک اچھی مثال پیش کریں گے

اس کے بعد ہم آنے والے وزراء کی خدمت میں بھی عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر وہ ملک وقوم کے مفاد کے جذبہ کو اپنا راہ نما بنائینگے۔ اور ذاتی اغراض اور طاقت اندوزی کے خیالات سے اپنے ذہنوں کو خالی کر کے زمام حکومت ہاتھ میں لینگے۔ تو یقیناً وہ کامیاب ہونگے خواہ ان میں ایسے اختلافات موجود بھی رہیں جو انسانی فطرت کا خاصہ ہیں۔ اور جنکو اگر عقلمندی سے استعمال کیا جائے۔ تو وہی ملک وقوم کے لئے رحمت بن سکتے ہیں

خود فریبی

معاصر کوثر ۲۸ رمئی میں "برطانیہ نے دھوکہ دیا" کے زیر عنوان مدیر محترم نے حسب ذیل ارشادات شائع فرمائے ہیں۔

"امریکہ کے اخبار کرسچن سائنس مانیٹر کے نام رانلڈ سٹیڈ ایک۔ امریکن نامہ نگار نے کراچی سے ایک مکتوب ارسال کیا ہے۔ جس میں اس امر کے تہ سے پردہ راز اٹھایا گیا ہے۔ کہ سکیورٹی کونسل میں کشمیر کے مسئلہ پر آخری فیصلہ پاکستان کے حق میں ہونے کی بجائے ایسا فیصلہ کیوں ہوا۔ جو عملاً ہند یونین کے لئے مفید ہے نامہ نگار مذکور لکھتا ہے۔ کہ ابتدائی مرحلوں کی گفت وشنید ہند یونین کے لئے اتنی مایوس کن تھی کہ اس کا وفد اجلاس ملتوی کرا کے صلاح ومشورہ کے لئے دہلی واپس آنے پر مجبور ہو گیا۔ مگر بعد میں یکایک پاکستان نے محسوس کیا۔ کہ گفت وشنید اس کے خلاف جا رہی ہے۔ اور کمیشن کی تجویز کا واضح مقصد یہ ہے کہ بہر صورت ہند یونین کے لئے میدان صاف کیا جائے۔

ہندوستانی فوجوں کی موجودگی اور شیخ عبداللہ کی عبوری حکومت کے سائے تلے جو رائے شماری ہوگی۔ اس کے نتائج کے متعلق پیشگوئی کرنا مشکل نہیں ہے۔

امریکی نامہ نگار اطلاع دیتا ہے۔ کہ یہ صورت حال برطانوی نمائندے کی کارگزاری کا نتیجہ ہے۔ اس نے ہند یونین کی اس دھمکی سے دب کر اپنا طرز عمل بدلا۔ کہ اگر برطانیہ نے کشمیر کے معاملے میں ہند کی امداد نہ کی۔ تو وہ برطانوی کامن ویلتھ سے باہر نکل جائے گا۔ اور وہ لکھتا ہے کہ پاکستان نے ان حالات کو دیکھ کر روس کی طرف جھکنا شروع کر دیا۔ وہ محسوس کر رہا ہے۔ کہ برطانیہ نے اسے دھوکا دیا ہے"

(کوثر لاہور ۲۸ رمئی)

ناظرین خط کشیدہ الفاظ پر غور کی نظر ڈالیں۔ تو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ پاکستان کو برطانیہ نے کس طرح اور کیا۔ اور کیوں دھوکا دیا ہے۔ لیکن مدیر محترم کی حاشیہ آرائی ملاحظہ فرمایئے۔ ہم یہاں لفظ بلفظ آپ کے ارشادات نقل کرتے ہیں۔ تاکہ سارا ماحول ناظرین کے سامنے آ جائے۔ اور ناظرین صحیح نتائج برآمد کر سکیں۔ اس سے معلوم ہوگا۔ کہ خود غرض انسان بات کا کس طرح بتنگڑ بنا سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہم تسلیم کرتے ہیں کہ برطانیہ نے پاکستان کو دھوکا دیا۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ پاکستان نے دھوکا کیوں کھایا؟ عام سمجھ بوجھ کا آدمی بھی جانتا ہے۔ کہ برطانیہ کا رویہ پاکستان کے حق میں نہیں ہے معمولی سیاسی واقفیت بھی اس امر کی راہنمائی کر سکتی ہے۔ کہ برطانیہ پر مسلمان ملکوں کا اعتماد کرنا بے وقوفی ہے پھر بھی پاکستان کے نمائندوں نے سکیورٹی کونسل میں برطانیہ سے کیوں دھوکا کھایا؟

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ کالم ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی مجلس علم و عرفان

ہر احمدی سال میں ایک نیا احمدی بنائے

مرتبہ - خورشید احمد صاحب

لاہور ۲۸ ہجرت - آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس میں تشریف فرما ہو کر جماعت کو جو نصائح فرمائیں۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

فرمایا۔ دنیا کی ہر نعمت کے ساتھ کچھ بلائیں لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور ہر بلا کے ساتھ کچھ نعمتیں وابستہ ہوتی ہیں۔ جب کوئی خاندان بڑا ہوتا ہے۔ تو بڑے ہونے کی وجوہات جہاں اس خاندان کے لئے بعض برکات بھی لاتی ہیں وہاں اس کا بڑا ہونا بعض لحاظ سے وبال کا موجب بھی بن جاتا ہے۔ گویا ہر تنزل میں ترقی اور ہر ترقی میں تنزل کی بنیاد بھی موجود ہوتی ہے۔ جب کوئی قوم ذلیل ہو جاتی ہے۔ تو ذلت کا احساس ہی اسے ترقی کی طرف مائل کر دینے کا موجب بن جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی قوم ترقی کر جاتی ہے۔ تو یہی ترقی اسے غافل کر دینے کا موجب بن جاتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ اسے ذلیل کر دیتی ہے۔ ہاں یہ الگ بات ہے۔ کہ بعض قوموں کو اپنی ذلت کا احساس بہت جلد ہو جاتا ہے۔ اور وہ بڑی جلدی اپنی غلطیوں کو محسوس کر کے ان کا ازالہ کرنے لگ جاتی ہیں۔ اور بعض قوموں کو ہزاروں برس کے بعد جا کر کہیں ذلت کو دور کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

ہندوستان نے بھی کسی زمانہ میں بڑی ترقی کی تھی۔ لیکن اس کے بعد تنزل کا ایک لمبا دور شروع ہو گیا۔ حتیٰ کہ قریباً ایک ہزار سال کے بعد اب کہیں جا کر اس میں بیداری کا احساس پیدا ہوا ہے۔ یہودی قوم دو ہزار سال کے بعد اب بیدار ہو رہی ہے۔ یہی حال دیگر کئی قوموں کا ہے۔

مسلمان بھی آجکل ترقی کے بعد تنزل کے دور میں سے گزر رہے ہیں۔ اور اب تک دوبارہ اٹھنے کی طاقت ان میں پیدا نہیں ہوئی گو ان میں سے بعض نے کچھ بیداری کا ثبوت دیا ہے۔ جیسے مثلاً ترکوں نے۔ لیکن من حیث القوم ابھی تک ان میں بیداری کے آثار نظر نہیں آتے عربوں نے ابتدائی زمانہ میں ترقی کی۔ لیکن اس کے بعد ایسے سوئے کہ اب تک بیدار نہیں ہوئے۔ آجکل وہ بے شک جدوجہد کر رہے ہیں۔ لیکن ان کی جدوجہد قومی بڑائی کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ قومی آزادی کے لئے ہے۔ ورنہ اب بھی وہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہیں۔ اور یہ ریاستیں مل کر ایک حکومت قائم کرنے کے لئے ابھی تک تیار نہیں ہیں۔ حالانکہ اگر وہ سب مل کر ایک حکومت قائم کر لیں۔ تو قریباً پونے چار کروڑ کی آبادی کا ایک اچھا مضبوط یونٹ بن سکتا ہے۔ جو علاقہ کے لحاظ سے اور محل وقوع کے لحاظ سے بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس وقت عرب حکومتوں کی حیثیت ایسے بلبلوں کی ہے۔ جو مل کر ایک بڑا بلبلا بننے کی بجائے الگ الگ رہتے ہیں۔ اور اگر مٹتے ہیں تو سمندر میں غائب ہو جاتے ہیں۔

غرض قوموں کی ترقی اور تنزل کے بعض خاص اسباب ہوتے ہیں۔ جنہیں کم از کم اس زمانہ میں سمجھنا اور محسوس کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ پہلے زمانہ میں بے شک تاریخ محفوظ نہ ہونے اور جہالت کے عام ہونے کی وجہ سے اسے سمجھنا مشکل تھا لیکن اس زمانہ میں جبکہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں برس کی تاریخ ہمارے سامنے محفوظ شکل میں موجود ہے۔ اس بات کو سمجھنا کوئی مشکل نہیں۔ کہ قومی ترقی اور تنزل کے بعض خاص اور مقررہ اصول ہیں۔ جو قوم ترقی کے اصولوں پر چلے گی۔ اسے کوئی دبا نہیں سکتا۔ اور جو تنزل کی راہ اختیار کریگی وہ کبھی ترقی نہیں کر سکے گی۔

حضور نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ ہماری جماعت کے لئے اللہ تعالےٰ نے بڑے بڑے سامان ترقی کے پیدا کئے ہیں۔ اور اس نے وعدہ بھی کیا ہے۔ کہ وہ ہماری جماعت کو ترقی دے گا۔ اگر ہم ان سامانوں سے فائدہ اٹھائیں۔ تو ہم بڑی جلدی ترقی کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم ان سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ اور محض اللہ تعالےٰ کے وعدوں پر تکیہ لگائے بیٹھے رہیں۔ تو یہ سامان اور یہ وعدے ہمارے کسی کام نہیں آ سکتے۔ خدا کے وعدے حقائق کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں۔ نہ کہ افراد کے ساتھ۔ اس کے وعدے انہی لوگوں کے لئے پورے ہوتے ہیں۔ جو ان وعدوں کے پورا کرنے کے لئے اپنی طرف سے ہر ممکن قربانی اور ایثار پیش کر دیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنے اوپر موت وارد کر لیں۔ اور دیوانہ وار تبلیغ میں لگ جائیں۔

اگر تم اپنی قربانی پیش نہیں کرتے۔ اور تبلیغ سے غافل رہتے ہو۔ لیکن دعا یہ کرتے ہو کہ یا الٰہی احمدیت کو غلبہ مل جائے۔ تو اس کے دو ہی مطلب ہو سکتے ہیں۔ یا تو تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالےٰ آپ ہی جبراً ساری دنیا کو احمدی بنا دے۔ لیکن زبردستی مومن بنانا اللہ تعالےٰ کی سنت کے خلاف ہے۔ اور یا پھر تم یہ چاہتے ہو۔ کہ اللہ تعالےٰ تمہارے سوا ساری دنیا کو مار دے۔ تاکہ دنیا میں تمہیں غلبہ مل جائے۔ اور تم ایک ویران اور درندوں سے بھری ہوئی دنیا میں اکیلے پھرتے رہو۔ لیکن ظاہر ہے۔ کہ یہ صورت تو کوئی پاگل ہی اپنے لئے پسند کر سکتا ہے۔

دراصل الٰہی سلسلے افراد کے ساتھ ہی قوت حاصل کیا کرتے ہیں۔ اور افراد کے ساتھ قوت حاصل کرنے کا طریق خدا تعالےٰ نے تبلیغ ہی مقرر کیا ہے۔ گو یہ درست ہے کہ مومن تھوڑے ہو کر بھی بہتوں پر بھاری ہوتے ہیں۔ لیکن ان تھوڑوں کی بھی کوئی نہ کوئی نسبت بہتوں کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ صحابہ کے متعلق ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وہ بے شک تھوڑے ہیئے کے باوجود کفار کی کثرت پر غلبہ پا لیا کرتے تھے۔ لیکن ان کی بھی ہمیں کم از کم بارہ اور ایک کی نسبت نظر آتی ہے۔ یعنی بارہ کافروں پر ایک صحابی بھاری ہوتا تھا۔ لیکن ہماری تعداد تو ابھی اتنی قلیل ہے۔ کہ دو ارب کی دنیا کے مقابلہ میں اس کی کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔ اگر ہماری تعداد ۲۵ کروڑ ہو تو پھر کہیں جا کر غزوہ احزاب کی طرح ہماری دنیا کے ساتھ ایک اور بارہ کی نسبت بنتی ہے۔ دراصل الٰہی سلسلوں کی ترقی میں افراد کی قوت کا ضرور دخل ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں اکیلا رکھ کر بھی غلبہ دے سکتا تھا۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ وہ آپ کو مکہ سے مدینہ لے گیا۔ اور وہاں جا کر آپ کو ایک جماعت دی۔ اور پھر اس کے ذریعہ غلبہ بخشا۔

فرمایا۔ پس جماعت کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیئے اسے قوموں کی ترقی اور تنزل کے اسباب کو سامنے رکھنا چاہیئے۔ اور ایسے اعمال کرنے چاہئیں جو ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ نمازوں۔ چندوں اور اعلےٰ اخلاق پیدا کرنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔ اور دیوانہ وار تبلیغ میں لگ جانا چاہیئے۔ یہ ایک نہائت ہی صاف اور موٹی بات ہے۔ کہ اگر ہر احمدی سال میں صرف ایک نیا احمدی بنانے کا تہیہ کر لے۔ تو بہت جلد ہم دنیا میں غلبہ حاصل کر سکتے ہیں۔ آخر تبلیغ کے دو ہی طریق ہیں۔ یا تو ہم کروڑوں روپیہ جمع کر لیں۔ اور اس سے ہزاروں ہزار مبلغ تیار کر لیں۔ جو دنیا میں تبلیغ کریں۔ یہ طریق تو ابھی ہماری طاقت سے باہر ہے۔ دوسرا طریق یہ ہے۔ کہ ہم اپنے اپنے کام بھی کریں۔ لیکن ساتھ ہی ہم میں سے ہر شخص تبلیغ بھی کرے۔ ظاہر ہے کہ ہم یہی طریق اختیار کر سکتے ہیں۔ اور اگر ہم اس طریق کو باقاعدگی کے ساتھ اختیار کریں۔ اور ہر احمدی یہ تہیہ کر لے کہ خواہ کچھ ہو ہم سال میں ایک نیا احمدی ضرور بنانے کی کوشش کرینگے۔ تو ایک قلیل مدت میں ہم اسلام اور احمدیت کو دنیا میں غالب کر سکتے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

کم از کم مظاہرہ ایمان یہ ہے۔ کہ ہر ایک شخص جس نے اب تک وصیت نہیں کی وصیت کر دے۔

خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت امیر المومنین مورخہ ۲۸ ہجرت ۱۳۲۷ ہش

(نظارت بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کے کناروں تک علمِ اسلام ہالینڈ میں

برادرم ظفر اللہ صاحب کاخ کی خدمت میں الوداعی ایڈریس

رپورٹ ماہوار ہالینڈ مشن بابت ماہ اپریل ۱۹۴۸ء

از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مجاہد ہالینڈ

ماہ زیر رپورٹ میں کام بفضلہ تعالےٰ بدستور خوش اسلوبی سے جاری رہا۔ مشن کے کام کو وسعت دینے۔ پیاسی ارواح کو پیغام حق پہنچانے۔ دائرہ اثر و رسوخ کو وسیع کرنے اور تبلیغ کے حلقہ کو ممتد کرنے کی کوشش خدا تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق جاری رہی۔ ذیل میں مختصر طور پر رپورٹ کارگذاری احباب کے ملاحظہ کیلئے درج کی جاتی ہے۔

اپنے احمدی بھائی کے اعزاز میں میٹنگ

اس ماہ اپنے احمدی بھائی برادرم ظفر اللہ صاحب کاخ کی پاکستان روانگی سے قبل ان کے اعزاز میں الوداعی اجتماع کا انتظام کیا گیا۔ دو سو کی تعداد میں دعوت نامے طبع کروا کر اسلام سے دلچسپی رکھنے والے احباب۔ اپنے دوستوں اور برادرم کاخ کے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھجوائے۔ میٹنگ ۲۴ اپریل کو شام کے سوا آٹھ بجے منعقد ہوئی۔ اس غرض کے لئے ایک بیکر ہال کرایہ پر لیا۔ حاضری ۵۵ تھی صاحب صدر کے افتتاحی کلمات کے بعد برادرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد خاکسار نے احباب کو احمدیت سے روشناس کرانے کی غرض سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔

بعد ازاں ہمارے نئے احمدی بھائی برادرم عبدالرحمان صاحب نے اخوت اسلامی کے موضوع پر دلچسپ تقریر فرمائی۔ اور اس بات پر زور دیا کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور اسلامی اخوت کا بہترین نظارہ اسلامی نماز اور حج بیت اللہ میں پیش کرتے ہیں۔ جبکہ تمام امراء اور غرباء دوش بدوش سربسجود نظر آتے ہیں۔

بعد ازاں برادرم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے جماعت احمدیہ ہالینڈ کی طرف سے اپنے محترم بھائی کی خدمت میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے اپنے بھائی کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک وقت تھا جبکہ ہماری آپس میں کوئی واقفیت نہ تھی مگر خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں اخوت اسلامی کی سلک میں منسلک ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ پھر اسلام کو قبول کرنے کے بعد آپ نے جس محبت اخلاص اور دلچسپی سے سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیا۔ اس کی یاد ہمارے قلوب سے محو نہیں ہو سکتی۔

برادرم حافظ صاحب نے اس موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشف سے جس میں حضور نے اپنے آپ کو لنڈن میں تقریر کرتے ہوئے دیکھا اور پھر حضور نے کچھ سفید پرندے پکڑے سے استدلال کرتے ہوئے برادرم کاخ کو اس کشف کے مطابق سفید پرندہ قرار دیا۔ اور اس امر کو صداقت احمدیت کا ثبوت قرار دیا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اس موقع پر ہمیں جدائی کا افسوس ہے۔ کیونکہ ہم اپنے مخلص احمدی بھائی کی خدمات سے محروم ہو رہے ہیں۔ لیکن دوسری طرف ہمیں خوشی بھی ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کی مرکز احمدیت میں جانے کی دیرینہ خواہش کو اس رنگ میں پورا کیا ہے۔ کہ انہیں وہاں برسر روزگار ہو کر جانے کی سعادت نصیب ہوئی ہے اس موقع پر برادرم شیخ ناصر احمد صاحب انچارج مشن سوئٹزرلینڈ کی طرف سے ایڈریس بھجوایا گیا تھا۔ جس میں مختصر طور پر موقع کے مناسب حال اپنے محبت و اخوت بھرے جذبات کا اظہار تھا۔ برادرم بشیر صاحب نے یہ ایڈریس حاضرین کے سامنے پیش کیا۔

برادرم مسٹر کاخ نے جواب دیتے ہوئے صداقت احمدیت پر ٹھوس اور مدلل تقریر فرمائی آپ نے اسلامی عقائد کی برتری کو احسن طور پر پیش کیا۔ اور اس بات پر زور دیا۔ کہ اسلام کو قبول کرتے ہوئے انسان ہر صداقت اور ہر نبی پر ایمان لاتا ہے۔ آپ نے اسلام کی صداقت کے ثبوت میں بائیبل کی پیشگوئیوں پر بحث کی۔ یہ تقریر حاضرین کی توجہ کو خاص طور پر جذب کرنے کا باعث ہوئی۔ کیونکہ ایک ڈچ مسلم کی زبان سے اسلام کی صداقت کے متعلق تقریر سُننے کا ان لوگوں کے لئے پہلا موقع تھا بعد ازاں صاحب صدر نے نہایت اچھے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں خاکسار نے صاحب صدر اور حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ اصل شکریہ تو خدا تعالےٰ کی ذات کا ہے۔ کیونکہ آج سے تقریباً ۵۵ سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ سے علم حاصل کر کے یورپین ممالک میں اسلامی تعلیمات کے متعلق ایسے اجلاس کے انعقاد کے متعلق مخالفانہ حالات میں پیشگوئی کی تھی۔ اسلئے آج یہ میٹنگ اس پیشگوئی کو پورا کر رہی ہے۔ دو گھنٹہ کی کارروائی کے بعد میٹنگ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

یونیورسل لیگ کے زیر اہتمام میٹنگ

یونیورسل لیگ کے وائس پریذیڈنٹ سے ہماری واقفیت گذشتہ ماہ ہوئی اُنہیں کئی بار ملنے اور گفتگو کرنے کے مواقع ملے۔ انہیں اسلامی تعلیمات سے گونہ دلچسپی پیدا ہو گئی۔ چنانچہ انہوں نے اپنی لیگ میں ہمیں تقریر کرنے کے لئے دعوت دی۔ میٹنگ ۲۸ اپریل کو منعقد ہوئی۔ میٹنگ کیلئے لیگ نے خاص طور پر پروپیگنڈا کیا۔ اور ۱۴۰۰ کے قریب لوگوں تک دعوت نامے پہنچائے۔ دعوت نامہ میں پروگرام تفصیل کے ساتھ درج تھا۔ جس کا عنوان "شام پاکستان" تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ خدا کے فضل سے حاضری یکصد کے قریب ہو گئی۔ اس تقریب کے لئے ایک تعلیمی ادارہ کا وسیع ہال تجویز کیا گیا۔ جس میں ۸½ بجے شام اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی کارروائی کو شروع کرتے ہوئے وائس پریذیڈنٹ نے لوگوں سے ہمارا اور ہمارے مشن کا تعارف کروایا۔ بعد ازاں برادرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے تلاوت قرآن کریم کی۔ جس کا وائس پریذیڈنٹ صاحب نے ڈچ میں ترجمہ کیا بعد ازاں برادرم بشیر صاحب نے مختصر الفاظ میں اپنے مشن کے متعلق لوگوں کو روشناس کیا۔

برادرم حافظ صاحب نے تاریخ اسلام کے موضوع پر ٹھوس معلومات سے مشتمل تقریر فرمائی۔ جس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پر بحث کی۔ اور اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر خصوصیت سے روشنی ڈالی۔ آخر میں احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے مشن کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی۔

آخر میں خاکسار نے "موجودہ پاکستان" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں مخالفانہ حالات میں پاکستان کے معرض وجود میں آنے اور اس سلسلہ میں مسلمانان بالخصوص قادیان سے اپنے اخراج کو پیش کرتے ہوئے پاکستان کے معاشرتی اقتصادی خارجی اور اندرونی حالات پر روشنی ڈالی۔ بفضلہ تعالےٰ اسلامی تعلیمات کو احمدیت کی روشنی میں پیش کرنے کا بھی موقع ملا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے وجود کو اس سلسلہ میں خصوصیت سے پیش کیا تھا۔ تقاریر کا ترجمہ ساتھ ساتھ ڈچ میں کیا گیا۔ اس میٹنگ یہاں کے تین روزانہ اخبارات

Het Vrei Voth-Haagsche Courant

اور Hagsche Baghdad

نے ۲۹ اپریل کی اشاعت میں "شام پاکستان" کے عنوان سے ذکر کرتے ہوئے ہماری تقاریر اور مشن کا ذکر کیا۔ میٹنگ کے بعد ایک ہفتہ وار اخبار کے ایڈیٹر نے ہم سے انٹرویو کیا۔ اسی طرح لائیڈان کی ایک سوسائٹی کے سیکرٹری نے ہم سے ملاقات کی۔ اور لائیڈن میں میٹنگ کے انعقاد کا وعدہ کیا۔

لائیڈن میں میٹنگ

۲۷ تاریخ کو مسٹر العطاس جن کا ذکر گذشتہ رپورٹوں میں آچکا ہے نے برادرم کاخ کے اعزاز میں دعوت کا انتظام کیا۔ اُنہوں نے مختلف احباب کو مدعو کیا ہوا تھا۔ حاضرین میں یہاں کے عربی کے مشہور پروفیسر منسنگ بھی تھے۔ انہوں نے ہمارے مشن کے متعلق گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ اسلامی تعلیمات کے بارہ میں کئی امور کی وضاحت کرنے کا موقع ملا۔ یہ ملاقات انشاء اللہ کئی لحاظ سے مفید رہی۔ پروفیسر مذکور نے دوبارہ ملنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ان سے رابطہ ملاقات کو بڑھانے کی انشاء اللہ کوشش جاری رہے گی۔ (باقی)

دعائے مغفرت

(۱) مستری غلام حیدر صاحب مورخہ ۲۰ اور اکیس مئی کی درمیانی شام کو بقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ موصی تھے اور بہت نیک تھے حفاظت قادیان کیلئے دو ماہ لاہور میں رہے اور جب کبھی بھی حضور خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے کوئی تحریک ہوئی ہے اسمیں ضرور حصہ لیا ہے میرے خیال میں کوئی بھی تحریک ایسی نہیں ہوگی۔ جسمیں مرحوم نے حصہ نہ لیا ہو۔ مرحوم کے تین بچے ہیں۔ احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ (خاکسار نور احمد چغتائی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ امۃ العزیز صاحبہ بعارضہ بخار تین ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے استدعا ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔
خاکسار احمد خاں نسیم مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال وارد جھنگا بنگیال براستہ گوجر خاں ضلع راولپنڈی۔

(۲) خاکسار بعض مشکلات میں مبتلا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات سے کامل نجات دیوے۔ خاکسار حسین بخش احمدی پٹواری ٹوبہ ٹیک سنگھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ مطلوب ہے:۔ محمد نذیر۔ محمد شریف۔ محمد لطیف صاحبان محلہ دار العلوم قادیان جو احمدیہ چوک میں پرچون کی دوکان کرتے تھے جلد اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (مستری محمد اسمٰعیل معرفت فضل عمر ریسرچ ۱۰۸ اسی۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی جہاد اور جماعت احمدیہ

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل - از جہلم)

اسلامی اصطلاح میں نفس سے جہاد جہاد اکبر کہلاتا ہے - جس کے یہ معنی ہیں - کہ ایک مسلم کے لئے سب سے اول اور ضروری اپنے نفس کی اصلاح ہے - اور کہ وہ اس کے لئے اپنی ساری ہمت اور کوشش صرف کر دے - قرآن کریم میں ہے - علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم - یعنی اے مسلمانو! اپنے نفوس کی اصلاح کو لازم پکڑو - جب تم ہدایت پر قائم ہو گئے - تو دوسروں کی گمراہی تمہاری مضرت کا باعث نہیں ہو سکتی - دوسرے نمبر پر تبلیغ کا جہاد ہے - جو جہاد کبیر کہلاتا ہے - خدا تعالیٰ فرماتا ہے - وجاهدهم به جهاداً کبیراً یعنی اے نبی - تو ان مخالفین سے اس قرآن کے ذریعے جہاد کبیر کر - تیسری قسم جہاد کی جہاد اصغر ہے - جسے جہاد بالسیف بھی کہتے ہیں - جس کے یہ معنی ہیں - کہ اگر مخالفین اسلام اسلامی احکام کے حائل ہوں - اور نماز - روزہ وغیرہ احکام کی تعمیل میں روک بنیں - اور جبر سے کام لیں - تو اے مسلمانو! تم بھی مدافعت کے طور پر یہی طریقہ اختیار کر سکتے ہو - جو مخالفین نے کیا ہے - چنانچہ ایک حدیث میں جہاد اکبر اور جہاد اصغر کا ذکر ہے - آنحضرت صلعم مع لشکر اسلامی جنگ تبوک سے واپس تشریف لا رہے تھے - کہ نماز کا وقت آگیا - اس موقعہ پر آنحضرت نے فرمایا - رجعنا من الجهاد الاصغر الی الجهاد الاکبر - کہ ہم جہاد صغر سے جہاد اکبر کی طرف لوٹے ہیں - اس حدیث میں آنحضرت نے جنگ کو جہاد اصغر سے تعبیر کیا - اور نماز جو نفس کی اصلاح کا باعث ہے - کو جہاد اکبر فرمایا۔

مندرجہ بیان سے ثابت ہوا کہ جہاد تین قسم پر منقسم ہے جہاد اکبر - جہاد کبیر اور جہاد اصغر اور کہ اصل جہاد جہاد اکبر اور جہاد کبیر ہی ہیں - جہاد اصغر صرف ہنگامی طور پر دشمنوں کو دور کرنے کے لئے ہے - چنانچہ اس امر کی تائید قرآن و حدیث سے بھی ہوتی ہے - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - وقاتلوهم حتی لا تکون فتنة و یکون الدین کله لله کہ اے مسلمانو مخالفین سے مذہبی آزادی کے حصول تک لڑائی کرو - اور جب امن و امان ہو جائے اور مذہبی امور میں کوئی جبر سے کام لینے والا نہ ہو - تو لڑائی چھوڑ دو - بخاری شریف میں ہے - کہ حضرت ابن عمرؓ سے کسی نے آیت - وقاتلوهم حتی لا تکون فتنة کی حقیقت و مراد دریافت کی - تو آپ نے فرمایا - وکان الاسلام قلیلاً فکان الرجل یفتن فی دینه اما قتلوه و اما یعذبوه فلما کثر الاسلام فلم تکن فتنة - کہ مسلمانوں کی تعداد تھوڑی سی تھی - تو ایک مسلمان کو دین کے بارہ میں فتنہ میں ڈالا جاتا تھا جس کی یہ صورت تھی - کہ مخالفین یا تو اسے قتل کر دیتے تھے - یا طرح طرح کے عذابوں میں مبتلا کر دیتے تھے - لیکن جب مسلمانوں کی کثرت ہو گئی - تو وہ فتنہ کی صورت جاتی رہی -

اس حدیث سے جہاں فتنہ کی حقیقت کا پتہ لگتا ہے وہاں یہ بھی ثابت ہوتا ہے - کہ جہاد کی فرضیت کے اسباب میں سے ایک سبب فتنہ بھی ہے - یعنی اگر ایسا وقت آ جائے کہ مسلمان کو عذابوں میں مبتلا کر دیا جائے - اور اسے قتل کیا جائے تو اس وقت مسلمان قوم پر جہاد اصغر فرض ہو جاتا ہے -

سیدنا مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کا اسلامی جہاد کے متعلق یہی عقیدہ ہے - جو بیان ہو چکا ہے - مگر بعض لوگ بوجہ تعلیم احمدیت سے ناواقفیت کے غلط فہمی میں مبتلا ہیں - حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب تحفہ گولڑویہ میں ایک نظم بعنوان "ممانعت جہاد" تحریر فرمائی ہے - اس کا خلاصہ بھی یہی ہے - کہ موجودہ وقت میں جہاد کی فرضیت کے اسباب موجود نہیں ہیں - اس لئے جہاد منع ہے اور در حقیقت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے متعلق آنحضرت صلعم کی پیشگوئی تھی - کہ جب وہ مبعوث ہوں گے - تو وہ امن کا زمانہ ہوگا اور دین کے معاملہ میں کوئی قوم ایک دوسرے پر جبر نہ کر سکے گی - اس لئے جب مسیح موعود آئے گا - تو دین کی خاطر لڑائیوں کو منع کر دے گا - چنانچہ بخاری شریف میں یضع الحرب کے الفاظ موجود ہیں - جس کے یہ معنی ہیں - کہ مسیح موعود اپنے وقت میں آ کر لڑائی روک دیگا - چنانچہ مذکورہ بالا نظم میں حضور فرماتے ہیں - ؎

کیوں بھولتے ہو تم یضع الحرب کی خبر
کیا یہ نہیں بخاری میں دیکھو تو کھول کر
فرما چکا ہے سید کونین مصطفےٰ
عیسیٰ مسیح جنگوں کا کر دے گا التوا

نیز امن کے زمانہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

جب آئیگا تو صلح کو وہ ساتھ لائیگا
جنگوں کے سلسلہ کو وہ یکسر مٹائے گا
پیویں گے ایک گھاٹ پر شیر اور گوسپند
کھیلیں گے بچے سانپوں سے بےخوف و بےگزند
یعنی وہ وقت امن کا ہوگا نہ جنگ کا
بھولیں گے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا

مندرجہ اشعار میں لفظ التوا قابل غور ہے نیز ان میں یہ حقیقت بیان کی گئی ہے - کہ مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں امن و امان ہوگا - اس لئے جہاد کی تین اقسام میں سے تیسری قسم ممنوع ہوگی -

علاوہ ازیں اس نظم میں ممانعت جہاد کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے - کہ قرآن کریم میں جہاد کی فرضیت کے اسباب میں سے ایک سبب یہ بھی بیان ہے کہ دینی امور میں مداخلت کیجائے اور جبر سے کام لیا جائے - مگر یہ سبب موجود نہیں ہے اس لئے اس وقت جہاد ممنوع ہے - چنانچہ حضور فرماتے ہیں ؎

اب کوئی تم پہ جبر نہیں غیر قوم سے
کرتی نہیں ہے منع صلوٰۃ اور صوم سے

پس اسلامی جہاد کا مسئلہ واضح ہے اور ہمیشہ سے ضرورت کے وقت اس پر عمل ہوتا آیا ہے - مگر اس میں صرف یہ بات سمجھنے کے لائق ہے کہ جیسے مرض اور سفر کی حالت میں روزے ملتوی ہو جاتے ہیں - یا امن کی صورت مخدوش ہو تو حج ملتوی ہو جاتا ہے - اسی طرح اگر جہاد کی فرضیت کے اسباب موجود نہ ہوں تو جہاد بھی ملتوی ہو جاتا ہے - اسلام صلح اور آشتی کا مذہب ہے - اس لئے وہ بلاوجہ مخالفین سے جنگ کرنے کی تعلیم نہیں دیتا

ولا تکن من المستعجلین

سیمنٹ کنٹرول قیمت پر

رنگ - وارنش - پینٹ جیسی - سیمنٹ رنگ - تارپین کا تیل وغیرہ تھوک اور پرچون نرخ پر ہم سے خریدیں -

صدیقی برادرز ایند ڈوڈ

لاہور (پاکستان)

اشتہار عام

چوہدری محمد انور صاحب بی - اے ایل ایل بی سی - ایس سب جج بہادر درجہ اول لاہور

۱- مسماۃ حمیدہ بیگم زوجہ محمد امین ۲- خورشید بیگم (۳) زہرہ بیگم ۴- شمیم بیگم ۵- نسیم اختر ۶- کلثوم سلطانہ نابالغان دختران محمد امین متوفی ۷- خادم محی الدین نابالغ پسر محمد امین بسرپرستی مسماۃ حمیدہ بیگم والدہ حقیقی خود - اقوام شیخ ساکنان موچی دروازہ لاہور

بنام عوام الناس

درخواست سرٹیفکیٹ جانشینی تعدادی ۱۲/۹۴۶۳ یافتنی محمد امین متوفی

اشتہار

مقدمہ مندرجہ عنوان میں سائلان نے درخواست عدالت ہذا میں گذاری ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو منظوری درخواست میں عذر ہو - تو بتاریخ ۸ ماہ جون ۱۹۴۸ء عدالت ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر وجہ بیان کرے کہ کیوں درخواست سائل کی منظور نہ کی جائے - آج بتاریخ ۲۲ ماہ مئی ۱۹۴۸ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری ہوا -

مہر عدالت — دستخط حاکم

دہلی کی پرانی اور مشہور دکان

سونے اور چاندی کے ہر قسم کے خوبصورت تحفے آپ کے لئے موجود ہیں

(خوشنما برتن دیدہ زیب زیورات و جواہرات کیلئے)

شیخ محمد احمد اینڈ سنز جوہری مالکان دہلی ماڈرن جیولری ہاؤس ۳۴ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور پر تشریف لایئے (سابقہ دریبہ کلاں دہلی)

دلچسپ معلومات

(از چودھری عبد الحفیظ صاحب لاہور)

۱- یورپ کے اپنے متعلق ترقی یافتہ ہونے کے دعوے سے بہت پہلے چینی لوگ چھاپے کا فن جانتے تھے۔ چنانچہ دنیا کا سب سے پرانا اخبار "پیکنگ گزٹ" ہے جو کہ چین کے شہر پیکنگ سے شائع ہوتا تھا۔ یہ اخبار ایک ہزار سے اوپر برس تک مسلسل شائع ہوتا رہا۔ اور اس دوران میں اس کے پانچ سو سے زائد ایڈیٹر تبدیل ہوئے۔

۲- سب سے پہلا انگریزی اخبار جو کہ ہفتہ وار تھا ۱۶۲۰ء میں شائع ہوا۔ اس کا نام "ویکلی نیوز" تھا۔ لیکن "ڈیلی گرافک" انگریزی کا سب سے پہلا روزنامہ ہے شروع شروع میں انگریزی اخبار پمفلٹ کی صورت میں چھپا کرتے تھے۔

۳- متحدہ ہندوستان کا سب سے پہلا اخبار ۱۷۸۰ء میں جنوری کی بیس تاریخ کو ہفتے کے روز کلکتے سے شائع ہوا۔ اس کا نام "بنگال گزٹ" تھا۔ لیکن عام طور پر "ہائیکیز جرنل" (Hykey's Journal) کے نام سے مشہور تھا۔

۴- Leno Type "لینو ٹائپ" سب سے پہلے ۱۸۸۶ء میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں استعمال ہوئی۔

(۵) رائٹر کی خبروں کی ایجنسی ۱۸۴۰ء میں جاری ہوئی۔

(۶) سوئٹزرلینڈ میں شہروں کی میونسپلٹیاں روزانہ اخبار چھپواتی ہیں۔ اور انہیں عوام میں مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۷) پیرس سے "بیگرز جرنل" نام کا بھک منگوں کا ایک اخبار شائع ہوتا ہے جسمیں خیرات اور بھیک کے ملنے کی جگہوں کے متعلق اُن کے لئے تازہ بتازہ معلومات ہوتی ہیں۔ اور ایسی ایک فہرست دی ہوتی ہے۔ جسے پڑھ کر بھک منگے خوب فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پیرس سے کئی عجیب و غریب اخبارات گاہے بگاہے نکلتے رہتے ہیں چنانچہ ۱۸۳۲ء اور ۱۸۳۳ء کے دوران میں (Sneezer's Political Hankey) سنیزرز پولیٹیکل ہینکی نام ایک اخبار ریشم کے ٹکڑے پر شائع ہوا کرتا تھا۔ چنانچہ اسکی کاپیاں فرانس کے پبلک میوزیم میں ابتک محفوظ ہیں۔ اور لوگ اُسے دیکھتے ہیں

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کا لڑکا بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب اسکی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمادیں۔ (۲) احمد آباد اسٹیٹ کے کارکن جنمیں اکثر واقف زندگی ہیں ایک قتل کے case میں گرفتار ہیں خاکسار در دیسۃ عزیز احمد دکاندار ۸ سے ضمانت پر رہا ہیں باقی دوست حیدرآباد سنٹرل جیل میں ہیں مقدمہ کی تاریخ ۲۸ جون ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو باعزت بری کرے۔
فضل احمد منیجر محمد آباد سٹیٹ حال سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

(۳) مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب محمود آباد سندھ کا مولود مسعود (جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا نواسہ ہے) بخار و کھانسی سے بیمار ہے اُکی صحت و عافیت کیلئے دعا فرمائیں۔

(۴) میری نسبتی بہن امۃ الحفیظ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے چند دنوں سے حالت زیادہ تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے
عبدالحق ناصر۔ درویش قادیان حال گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ہندوستانی طیارہ گرا لیا گیا

ترارکھل ۲۸ مئی آج مجاہدین نے پونچھ کے علاقہ میں خانیتر کے مقام پر ایک ہندوستانی طیارہ گرا لیا۔ پونچھ کے نواح میں دشمن کے ایک دستہ پر شدید گولہ باری کی گئی۔ جس سے یہ دستہ بھاگ کھڑا ہوا۔ مجاہدین نے دشمن کے دو ٹھکانوں پر زبردست حملے کئے۔ دابوری کے علاقہ میں راشٹریہ سیوک سنگھ کے ارکان دہشت پھیلا رہے ہیں۔

اقبال شیدائی کی صدارت میں جلسہ

کراچی ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۲۹ مئی

کل ۳۰ مئی ۴۸ء کو مغربی پنجاب کسان پنچایت کے زیر اہتمام ایک جلسہ بریڈلاء ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس کی صدارت ورلڈ مسلم ایسوسی ایشن کے جنرل سکرٹری ڈاکٹر اقبال شیدائی کریں گے اس اجلاس میں مہاجرین کی بحالیات اور آبادکاری کے افسروں کے متعلق اہم فیصلے کئے جائینگے۔ اس اجلاس کے بعد شام کے وقت اسی پارٹی کے زیر اہتمام موچی دروازے میں ایک جلسہ منعقد کر کے یوم فلسطین منایا جائیگا۔

سرکاری مشن کی روانگی

کراچی ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۲۹ مئی

پاکستان ریلوے کو بہت سی اشیاء کی فراہمی اور حصول میں سخت دقتوں کا سامنا ہو رہا تھا۔ موثق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ انہی دقتوں کو رفع کرنے کے پیش نظر حکومت پاکستان کی طرف سے ایک سرکاری مشن ان اشیاء کے ذخیروں کی خرید کے لئے روانہ ہو جائے گا۔ اس مشن کی روانگی جون کے دوسرے ہفتے میں متوقع ہے

کپڑے کی تقسیم دو تین دن تک شروع ہو جائیگی

لاہور ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۲۹ مئی

ابھی تک کپڑے کے ریٹیل ڈیلروں میں کپڑے کی الاٹمنٹ کے متعلق اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے تعیم کپڑا میں جو رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی۔ وہ دور ہو گئی ہے۔ اور قریباً پچاس فی صدی ڈپوؤں کو کپڑا مل گیا ہے۔ امید ہے کپڑے کی تقسیم کا کام دو ایک دن کے اندر اندر شروع ہو جائیگا۔

نیز ہمارے نامہ نگار خصوصی کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پرچون کے بیوپاریوں میں اتحاد داخلی پیدا کرنے کے لئے حکومت یہ کوشش کر رہی ہے کہ ان کی ہر وارڈ میں ایک ایک ایسوسی ایشن بنا دی جائے

متعدد سندھی ہندو واپس پاکستان آنیکے خواہشمند ہیں

پاکستان پارلیمان کے حزب مخالف کے لیڈر کا بیان

کراچی ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۲۹ مئی

پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس ختم ہو چکا ہے۔ پارلیمنٹ میں حزب مخالف یعنی کانگرس پارٹی کے لیڈر مسٹر شرلیش چندر چٹو پادھیائے نے کراچی سے روانگی کے وقت پاکستان آئین ساز اسمبلی کے حالیہ اجلاس۔ اس کی کارکردگی اور حزب مخالف کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اسمبلی کا گرمیوں کا اجلاس ختم ہو چکا ہے۔ ہم بے شک کوئی ٹھوس کام اس اجلاس میں نہیں کر سکے تاہم ضروری ضروری قانونی مسودے ضرور پاس ہو گئے ہیں۔ حزب مخالف کی تعداد گو کم تھی۔ لیکن انہوں نے اپنا نقطہ نظر پیش کرنے میں باک محسوس نہیں کیا۔ اور خاصکر کراچی کی سندھ سے علیحدگی اور آئین ساز اسمبلی کے ارکان کے متعلق پاکستانی اور غیر پاکستانی کے دو مسئلوں میں تو حزب مخالف کے ممبروں نے جان ڈال دی تھی۔

اس دفعہ ہم نے دیکھا کہ کراچی میں مسلم شہریوں کی اکثریت ہے۔ اقلیتوں میں نمایاں حصہ پارسیوں اور عیسائیوں کا ہے۔ سندھی ہندو بھی ہیں۔ اگرچہ بہت سے جا چکے ہیں۔

مسٹر شرلیش چندر چٹو پادھیائے نے اپنے تاثرات کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے بعض واپس آنے کے خواہشمند ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ جب ہم دوبارہ واپس کراچی آئیں گے۔ تو شہر میں ہندو عام نظر آئیں گے۔

بیت المقدس فتح ہو گیا۔ یہودیوں نے ہتھیار ڈالدیئے

لنڈن ۲۸ مئی۔ بیت المقدس کے قدیم شہر میں جو یہودی کئی دن سے عرب فوج کا مقابلہ کر رہے تھے آج انہوں نے شاہ عبداللہ کی فوج کے سامنے ہتھیار ڈالدیئے۔ عرب آج ان یہودیوں کو غیر مسلح کر رہے تھے۔ نیویارک ریڈیو سٹیشن سے بتایا گیا کہ شرق اردن نے سرکاری طور پر یہ اعلان کیا ہے کہ بیت المقدس کے قدیم شہر میں یہودیوں نے عرب فوج کے سامنے ہتھیار ڈالدیئے ہیں۔

عرب ممالک پٹرول، اناج اور کپاس کی برآمد بند کر دینگے

قاہرہ ۲۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر عرب ممالک کے خلاف اقتصادی تعزیرات عائد کی گئیں۔ تو یہ عرب ممالک۔ پٹرول۔ اناج اور کپاس کی برآمد بند کر دیں گے۔ مصر اپنی تمام ضروریات کا خود کفیل ہو سکتا ہے۔ عربوں کی عام رائے یہ ہے کہ ”ہم تعزیرات سے خائف نہیں۔ اور ہم ان ممالک کو نہیں بھولیں گے۔ جو یہودیوں کی پشت پناہ کر رہے ہیں“

مغربی بنگال میں سول ملٹری گزٹ کا داخلہ ممنوع

کلکتہ ۲۸ مئی۔ مغربی بنگال کی حکومت نے ۱۹ مئی ۴۸ء کے سول ملٹری گزٹ کی تمام کاپیوں کی اشاعت فروخت اور تقسیم ممنوع قرار دیدی ہے۔ اس میں ”ہندوستانی فوجوں کے شرمناک مظالم“ کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا گیا تھا اس مضمون کا اقتباس یا ترجمہ بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حکومت نے مغربی بنگال میں اس اخبار کے مزید داخلہ فروخت اور تقسیم کو بھی بند کر دیا ہے۔

دس ہزار نیشنل گارڈز بھرتی کئے جائینگے!!

لاہور ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۲۹ مئی

آج پراونشل مسلم لیگ کے مرکزی دفتر میں صوبہ بھر کے مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے سالاران ضلع کا خاص اجلاس ٹھیک دس بجے معتمد عمومی علاء الدین صاحب صدیقی کی صدارت میں شروع ہوا۔

ایک ریزولیوشن کے ذریعے حکومت کے ان افسروں کے رویے کی مذمت کی گئی جو نیشنل گارڈز کے ممبروں کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

ایک اور ریزولیوشن مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی تعداد دس ہزار تک کرنے کے متعلق پاس کیا گیا۔ آخر میں ملک علاء الدین صدیقی نے نیشنل گارڈز کے اغراض و مقاصد اور ملک کو ان سے امیدوں کے متعلق تقریر کی۔

خان آف ممدوٹ کا بیان

لاہور ۲۸ مئی مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ نے ایک بیان میں کہا ہے مجھے از حد رنج ہے کہ میرے دو رفقائے کار یعنی میاں ممتاز محمد دولتانہ اور سردار شوکت حیات خاں نے اس نازک دور میں کابینہ سے مستعفی ہونیکا فیصلہ کیا ہے ان کا یہ الزام غلط ہے کہ وزارت کے روبرو کوئی پروگرام نہیں یہ اظہر من الشمس ہے کہ مرکزی حکومت اور صوبائی حکومتوں کی واضح پالیسی یہی ہے کہ پاکستان کی قومی ریاست کو مستحکم بنایا جائے اور اس پالیسی کو عملی جامہ پہنانے میں تمام وزراء کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ میرے ان دو رفقاء کا یہ فرض تھا کہ وہ صوبے کی ترقی کے لئے پروگرام بناتے اور انہیں عملی جامہ پہناتے۔ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے بہترین مواقع حاصل تھے۔ ان دریں صورت اعتراض بالکل بے محل ہے

حصار کے تیرہ لیگی کارکن جیل میں

لاہور ۔۔۔ اپنے نامہ نگار سے ۔۔۔ ۲۹ مئی

حصار مسلم لیگ کے ایک ممتاز رکن نے آج بتایا کہ حصار مسلم لیگ کے ۱۳ سرگرم کارکن ابھی شرقی پنجاب میں مقید ہیں۔ ان تیرہ کارکنوں میں آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے رکن ڈاکٹر شجاع محمد صاحب علوی بھی ہیں۔

گورنر مغربی پنجاب نے وزراء کے استعفے منظور کر لئے!

لاہور ۲۹ مئی محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کا ایک بیان مظہر ہے کہ ہز ایکسی لنسی گورنر مغربی پنجاب نے آنریبل خان افتخار حسین خان ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب کی سفارش پر آنریبل میاں ممتاز محمد دولتانہ اور آنریبل سردار شوکت حیات کے بعد دوپہر ۲۹ مئی سے اپنی کونسل وزارت سے استعفے منظور کر لئے ہیں

مشرقی پنجاب کی کابینہ میں ردوبدل

شملہ ۲۸ مئی معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب کی کابینہ میں ردوبدل کیا جائے گا۔ اور اب سات وزیر نامزد کئے جائیں گے۔ جن میں سے دو مغربی پنجاب اسمبلی کے ان ارکان میں سے ہونگے جو اب مشرقی پنجاب اسمبلی کے رکن بن چکے ہیں۔ خیال ہے گیانی کرتار سنگھ بھی کابینہ میں لے لئے جائیں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے جملہ مجربات۔ ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah